سوال

منگیتر کے لیے شرط رکھتی ہے کہ ایک معین وقت میں بیٹیاں پردہ کرنے کا التزام کرینگی

جواب

لحمد للہ.

ورت پر اللہ سبحانہ وتعالی نے پردہ کرنا فرض کیا ہے، اس لیے عورت کی کسی شخص کی تنقید یا پھر براکہنے والے کی برائی کی بنا پر پردہ کرنا ترک نہیں کرنا چاہیے.

ر سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

ومن مرد اور مومنہ عورت کے لیے جب اللہ تعالی اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کوئی فیصلہ کردیں تو اسے اپنے معاملہ میں کوئی اختیار نہیں رہتا، اور جو کوئی اللہ تعالی اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی نافرمانی کریگا تو وہ واضح گمراہی میں جا(36).

ایک مقام پر اللہ رب العزت کا فرمان ہے :

یہ اس وقت تک مومن ہی نہیں بن سکتے جب تک آپس کے جھگڑے میں آپ کو اپنا حاکم اور فیصلہ کرنے والا تسلیم نہ کرلیں، اور پھر جو آپ جو فیصلہ کردیں اس میں کوئی تنگی محسوس نہ کریں، اور اسے دل سے تسلیم نہ کرلیں(65).

پردہ کے مزید تفصیلی دلائل اور پردہ کا طریقہ دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (6991) اور (20791) اور (11774) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

ب وصالح اور صراط مستقیم پر چلنے والا خاوند اختیار کریں، وہی آپ کی حفاظت کرسکتا ہے، اور آپ کی بچیوں کی بھی حفاظت کریگا، اور بچیوں کی تربیت میں بھی اللہ کا خوف اور ڈر اختیار کریگا.

سئلہ رشتہ کے لیے آنے والے شخص کے ساتھ بچیوں کے پردہ کے بارہ میں شرط رکھنا اور اس کے بارہ میں بات چیت کرنا تو ایسا نہیں کرنا چاہیے؛ کیونکہ اگر خاوند نیک وصالح ہو تو پھر اس کی ضرورت ہی نہیں رہتی.

ں کہ ایسے مسئلہ کے متعلق بات چیت کرنا جو دس برس کے بعد ہوگا اس سے غلو اور تکلف اور عدم اعتماد سا محسوس ہوتا ہے، اور پھر اگر خاوند پردہ دار بیوی کو پسند کرتے ہوئے راضی ہوتا ہے تو ظن غالب یہی ہے کہ وہ کل اپنی بیٹیوں کو بھی ضرور پردہ کرائیگا، بلکہ اگر وہ صراط مستقیم پر چل رہا ہے تو بچیوں پر پردہ لا

لی سے دعا ہے کہ وہ آپ کے لیے نیک وصالح خاوند کے حصول میں آسانی پیدا فرمائے، اور نیک وصالح اولاد نصیب کر کے آپ کی آنکھوں کو ٹھنڈا کرے.

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

147036